© rasailojaraid.com

[illegible] عوام نے ملک کے چار صوبوں یوپی، مدھیہ پردیش، راجستھان اور ہماچل پردیش میں جو اسمبلی انتخاب ہوئے اس میں عوام نے فرقہ پرست طاقتوں پر کاری ضرب لگائی تھی اس سے ہر محب وطن کو اس بات کا اطمینان نصیب ہوا ہے کہ ملک میں اکثریت سیکولر ذہن کے لوگوں کی ہی ہے اور وہ فرقہ پرست طاقتوں کی تخریب کاری پر، جب بھی ملک پر کوئی نازک وقت آن پڑے، اظہار نفرت کرنے سے گریز نہیں کرتے ہیں۔ ابھی فرقہ پرست طاقتیں عوام کی اس مار سے سنبھل نہیں پائی تھیں کہ عوام الناس نے کرناٹک اور آندھرا پردیش کے حالیہ اسمبلی انتخابات میں ان فرقہ پرست طاقتوں کو مزید ضرب شدید لگا دی ہے تاکہ ہندوستان میں علانیہ یا خفیہ طریقے سے فرقہ پرستی کے گھناؤنے کھیل میں ملوث طاقتیں ہندوستان کی سالمیت، یکجہتی اور ترقی و کامیابی کے راستے میں ہمیشہ کے لیے روڑہ نہ بن سکیں۔

کرناٹک میں جہاں عوام نے جنتا دل کو ایک بار پھر حکومت کی باگ ڈور سونپ دی ہے وہیں اس کی پڑوسی ریاست آندھرا پردیش میں این ٹی آر کی قیادت میں تیلگو دیشم کو حکومت بنانے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ دونوں صوبوں میں کانگریس برسر اقتدار تھی مگر دونوں ہی صوبوں میں کانگریس کی اتنی زبردست اکثریت ہونے کے باوجود فرقہ پرست طاقتیں جس طرح کھلے عام ہندوستان کی سالمیت اور سیکولر آئین کے لیے چیلنج و خطرہ بنی ہوئی تھیں اس کے پیش نظر عوام کی بڑی اکثریت کو کانگریس کی [illegible] حکومت پر شک ہونا قدرتی بات تھی۔ اور یہیں یہ کہنے دیجئے کہ کانگریس دو گھوڑوں پر سوار رہتے ہوئے اس ملک میں فرقہ پرستوں کو خوب دندنانے کا موقع فراہم کیے ہوئے ہے۔ اور ہندوستان [illegible] نہ صرف بھولا بھالا ہی سمجھتی رہی ہے بلکہ اس حد تک انھیں ناخواندہ بھی تصور کیے بیٹھی تھی کہ الیکشن دوران میں صرف نعروں اور فرقہ پرستی کے خلاف ایک آدھ تقریر و اشتہار ہی سے عوام کا دل جیت کر الیکشن میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے حکومت پر قبضہ کرنا کوئی مشکل نہ ہوگا مگر اس کا یہ خیال خام خیال ثابت ہوا۔ عوام نے سمجھداری دکھائی اور کانگریس کو اس کے اپنے راستے سے ہٹ چلنے کی سزا دے دی۔

آندھرا پردیش کے شہر حیدرآباد میں اکبر ذبیحہ خانہ پر فرقہ پرستوں کی یلغار اور اس کے خلاف [illegible] اور کرناٹک میں ہبلی شہر عیدگاہ میدان میں فرقہ پرستوں کا فرقہ پرستی کا

© rasailojaraid.com